تنقیدات
علیٰ
مطبوعات
مُصنّف
صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی
نعیمی کتب خانہ
مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنقیدات

علیٰ

مطبوعات

مصنف

اقتدار بدایونی۔ قادری

ملنے کا پتہ

نعیمی کتب خانہ مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

صدیق اکبر کی طرف اشارہ کیا۔ حالانکہ یہ اتنا بڑا جھوٹ ہے۔ جو صحابہ نے کبھی نہ بولا کسی صحابی کے منہ پر صدیق اکبر کے لیے وَصِیِّ رَسُولِ اللہ کا لفظ کبھی نہ آیا نہ کسی کتاب سے ثابت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصی تو کوئی بھی نہیں آپ نے کسی کو اپنا وَصِی نہ بنایا۔ اگر صحابہ کی نظر یا خیال میں ابوبکر صدیق وصیِ رسولِ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوتے تو آپ کو انتخاب اور چناؤ کے ووٹوں سے خلیفہ نہ بنایا جاتا۔ وَصِیُّ کا لفظ تو شیعوں کا بنا وٹی لفظ ہے جو انہوں نے اپنی جہالت سے مولیٰ علی کیلئے بنا کر اپنی اذان و کلمے میں داخل کر لیا۔ پانچویں غلطی۔ یہ تین جواب جو شیعہ نادان دوستوں نے مولیٰ علی رض کی طرف منسوب کئے ہیں یہ تینوں جواب غلط ہیں۔ پہلا تو اس لیے کہ یہ جواب اللہ تعالیٰ کی شان میں کفریہ گستاخی ہے، کیونکہ کسی باپ کا اپنی اولاد کے بارے میں بے علم ہونا، اولاد کی نفی نہیں کرتا ایک لمبے سفر میں رہنے والے شخص سے پوچھا جائے کہ کیا تیری اولاد ہے، تو وہ کہہ سکتا ہے کہ مجھے علم نہیں حالانکہ ہو سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں سفر پر جانے کے بعد اس کی بیوی نے اس کے بیٹے یا بیٹی کو جنم دیا ہو۔ پہلے زمانوں کے ایسے بہت سے واقعات مشہور ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو کسی بھی چیز سے بے علم یا بے خبر کہنا یا سمجھنا کفر ہے۔ اولاد کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ بے علم نہیں، وہ جانتا ہے کہ یہود نے عزیر ابن اللہ کہا اور یقیناً یہ یہودیوں کا کذب و کفر ہے اس کذب و کفر سے رب بے خبر نہیں اس کسی علی کا یہ کہنا کہ اللہ کو عزیر کے ابن اللہ ہونے کا علم نہیں ہے یہ اس علی کا کذب و کفر ہے۔ ہمارے مولیٰ علی رض ایسا نہیں کہہ سکتے یہ کفریہ عقیدہ اور قول تو معتزلہ فرقہ کا ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کو بہت باتوں کا

نام کے ساتھ علیہ السّلام۔ جیسے کہ رافضی شیعہ کہتے ہیں اور لکھتے ہیں علیہ السّلام کے ناجائز ہونے کے حکم میں زندہ موجود حضرات اور فوت شدہ حضرات برابر ہیں۔ ثابت ہوا کہ اہلِ بیت کو علیہ السّلام کہنا اور لکھنا شیعہ رافضی لوگوں کی نشانی ہے، عبدالحق محدث دہلوی رح نے بھی علیہ السّلام غیر نبی کے لیے کہنے کو حرام لکھا۔ اَشعت اللّمعات کی جلد اول صفحہ ۴۳۴ پر بزبانِ فارسی اور مرقات نے مکروہ تنزیہی لکھا شرح شفا جلد سوم نے صفحہ ۵۰۹ پر اور امام نووی نے شرح مسلم جلد اوّل صفحہ ۳۴۶ پر اور فتاویٰ شامی نے جلد پنجم صفحہ ۵۲۳ پر۔ اور مرقات جلد دوم صفحہ ۵ غرضیکہ تمام فقہا علماء اہلِ سنّت نے اہلِ بیت کے لیے علیہ السّلام ناجائز اور شیعوں کی نشانی بتایا ہے نیز اس کا ثبوت نہ قرآن مجید کی آیت میں نہ احادیث کے فرمان میں مگر یہ مصنّف ہر جگہ علیہ السّلام لکھتا ہے اور ثبوت میں عبدالعزیز محدث دہلوی کا نام لکھتا ہے حالانکہ عبدالعزیز خود مشکوک شخصیت ہیں اور شاہ عبدالحق محدث دہلوی امامِ اہلِ سنّت ہیں اُن کے فرمان کے مقابل عبدالعزیز صاحب کی کوئی حیثیت نہیں ہے قرآن مجید فرماتا ہے رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ۔ مگر یہ مصنّف کہتا ہے علیہ السّلام تو گویا اللہ رسول سے مقابلہ کرنا ہے یہ حرکتِ ضالہ صرف رافضی شیعہ ہی کر سکتا ہے اس لیے مجھے یقین ہے کہ یہ مصنّف تبرّائی شیعہ رافضی ہے کیونکہ صرف تفضیلی شیعہ بھی ایسا نہیں کرتے ہیں ۲ یہ مصنّف اکثر اپنے ہم مذہب رافضیوں کی کتب کا یا بالکل غیر معتبر غیر معروف نایاب کتب کا حوالہ دے کر اپنی کفریہ بدعقیدگی بچاتا ہے اور یہ بھی رافضیت کی نشانی ہے چنانچہ اپنی کتاب کے جلد سوم کے